www.emarsiya.com

خوں اپنا نہ حجرہ و دیں سرور نے اپنا دیکھا
بیٹے کا لاشہ سر ہو کے ہیں مقتل سے جو لایا
اور اسکے لئے بھی کوئی الا شہ جو آیا
بیتاب تھیں سینے پہ اپنا ان پاؤں ادھکایا
دستور ہی مردی کے لیے غسل و کفن کا
لاشہ ہوا پامال شہِ تشنہ دہن کا

اس ماہ کی جو شخص کے جو فنا طالع و تعزیہ
کس فیض فلک فرشتہ ظہور کی کیاں سے ہی جا بیہ
فردوس میں پیسے اس ازل سے کیا لعیبہ
از شہرت رہ مقام تو ہو سکا اور انعمت دعویٰ
دل بخشتِ پاک کا جو رشکِ جنان ہے
ان پانچوں بہشتوں میں سے گھری کا مکان ہے

انصاف تو حجرہ سے کہتے ہیں یہاں کہ سرخرو تر کی
ٹھہری سا علا اس وارثہ نہ شکوہ کو سارا کی
زندہ تھا جو مولا کی دو عالم کا وہ مولا
آرام تھا اس عالمی وہ سے بچھو ٹکا ایسا پیا
پروانۂ اجل کی تھی بھلا خوف تو کیا تھا
پروانہ صفت شمعِ محمدؐ پہ فدا تھا

کر فرض ادا ہم یہ ایسا تیرے سر اپنا حسین ہے
پاتا ہو وہ کبھی پہ بھلا غم پہ بلاہے
اسکا شہ مقصود اب ہے پایا کہ ابھی شعلہ ہے
فاک کہ سے فضل ہے زینب یہی
مداح ترا ہو کے دل افسردہ رہوں میں
تم سے نہ کہوں میں تو بھلا کس سے کہوں میں

اول کہی جنت سے جہان روح پہ چشم
وہ خانہ ٹھہری تھا غزا خانہ سرور
جنت سے جہان اپنے بتول آئی جو نکلے سر
زینبِ بیکس آئی تو ہی ہے منصور
زینب ہوئی مشغول جہاں آہ و فغاں میں
وہ خانۂ پاکیزہ ٹھہری ہر جہان میں

بانوئی نکلی وہ سے پانچ کا روان سے حج و قربت
وہ حسیب یہ وہ عالم کا العبد والفضل بھی ایمت
سیر کی بہ بیت میں شہید سے بسمل ہو عزت
یا بیت میں کا عین ایک ہی شمع یہ کوئی چنت
قاسمؑ کی ہوئی شادی علی اکبرؑ کی ہو شادی
لعبا انکی جہان میں مری دلبر کی ہو شادی

ٹھہری ہوں سنو کس عرصہ میں زمیں پہ آبا کی بہ حفر اب
رہ بن شہید جہاں میں کا دیا یہ مر وہ سر تھا کہ
ٹھہری وہ مجرا و دارا یہ مر دوبت سے جو بھلا کہ
دنیا میں شہیدی کی تھی سر و یہ شرف ہزار
اس بزم کا بانی نہ وہ سعیدِ ازلی ہے
اب خلد میں ہم بزم حسینؑ ابنِ علیؑ ہے

ٹھہری سے جوان نکلا وہ یا سر یہ کیا شک
جنت میں ہوا ساتھ یہ طوبیٰ کا نثار اور
جنت میں ہو ا اس اشک سے خالد جیسے ملکیہ
سر کی خاطر حضرت عقیل جو ہر سو عطا ہوا
گو قبر کی تو قیمت میں دیا اشک رواں کو
داغِ غمِ مولا سے لیا باغِ جنان کو

پابندِ خدا پیارا ہے بشیر فرزان ہیں وہ سب کا ایک دلال
پھر سر کی سلامتی ہے پیچھے آئے وہ تو جو ہیں اقبال
دو دکھ بانی سکا ہے کس جو بیٹھے ہیں ملال
ٹھہری سر کو نہ حسن کا بھلا نہ جاکر ہوں
پامال جفا ہوئیں گے ذبح گیارہ برس کے
شربت کہاں مرجائیں گے پانی کو ترس کے

www.emarsiya.com

۸

کتنا تھا کہ دولھا جو بنیں گے علی اکبرؑ
سہرے کی لڑی کا وہ عیاں ہوئے گا بہتر
سہرے جو کھلیں گے ملی وہ دونوں کو بہتر
ان کو نہ ملا جسم پہ سہرا و شہیدا لے کے

بچل برچھی کا اکبرؑ کو جوانی کا ثمر تھا
اٹھارہ برس بعد نہ سہرہ تھا نہ سر تھا

۹

بیٹا وہ ملا تھا کہ زمانے میں نہیں
محبوب زمانہ وہ تھا کہ جنت سے حسیں
ہو بعد کے رُخ مرے لال پہ نہ کرو ہیں
یہ داغ مجھے ہے کہ سر ہے نہ تن ہیں

شبیرؑ کا دل شاد ہوا اور روحِ حسنؑ کی
دعوت میں کروں قاسمؑ و اکبرؑ کی دولھن کی

۱۰

آراستہ میں لب پہ ہیں اور دل ہے مری آہ
قاسمؑ کا دولھا بنا اکبرؑ کا وہ ماہ
بعد انکے مرا لال نہ خلق میں نوشاہ
اور بیاہ نہ ہے آئین جہیز ہے کسی کا ماہ

آراستہ گھر کو صفتِ عرش کروں گی
ایک ایک قدم آنکھوں کو میں فرش کروں گی

۱۱

ارمان ہے بہو کو جو دیکھوں میں بیاں نہیں ہیں جہاں
کیسی ہو جو دلہن کے ہاں ایسی ان
فرزند کو اور اپنی بہو کو میں یہاں
اور اکبرؑ کی سج دھج بھی ایسی ان

کچھ اور خطاب اپنی بہو کو میں نہ دوں گی
سو فخر سے لونڈی علی اکبرؑ کی کہوں گی

۱۲

گھر میں بھی حضرت کے سجھی عرش نہیں نہ
ان سر پہ اپنی صاحب ہو وہ بلا ہے
اور اکبرؑ و قاسمؑ کو اپنی بہو کو
دونوں کو بلا کر ہو

کتنا تھا مرے کام بھی دلخواہ بنیں گے
جسدم یہ خوزادی مری نوشاہ بنیں گے

۱۳

فرزند ہے کتنا تھا الصبا شوق وہ دیدار
کوچہ میں ہے کہ خوزادوں سے ہو تماز
اور بیاہ میں ہے کہ اکبرؑ کی سرفراز
منت ہے ہو بیاہ میں ہو دیکھیں دلدار

تو وعدہ خوزادوں سے کہ ممتاز کرو گے
پوچھو مجھے شادی میں سرفراز کرو گے

۱۴

شبیرؑ سے کہتا تھا کہ دادی نے سہرا دالا
شہزادوں کی دنیا کی ہے آج مجھ کو آیا
دنیا کے نعل الحلال نہیں مصطفیٰ آیا
کہ بیاہ کی خوشی اور دوں کو بس یہی

دنیا میں تجھیں عشرتِ دنیا ہو مبارک
اولاد کی اولاد کا سہرا ہو مبارک

۱۵

سمجھی تھی کہ بنیں گے شادی کی جہاں
اور نہ ہو یہ جو ملے پہلے یہ رشتے کی عیاں
اور اپنی بہو کو اکبرؑ کے ساتھ ہیں یہ ایمان
قاسمؑ کی مرے اکبرؑ علی پہ ہو لے ارمان

دولھا بنیں اور انجمن عیش بپا ہو
سب کچھ ہوا گر ہار گلے کا نہ قضا ہو

۱۶

ظہری کو نہ ہوئی بیٹی و یعقوب کے آہ
اب نفع و ضرر کا نہ یہ اندیشہ ہے واہ
ظہری کے سفر میں جو بچا ہے کی آگاہ
اور بن بیاہ کو ہو بیٹے کہ اب ہی بیاہ

ظہری کا سفر اور تھا یہ اور سفر تھا
واں نفع تھا یاں جان ہمیشہ کا ضرر تھا

www.emarsiya.com

۱۷

ظاہری تلواروں کی چمک کیا کیا [illegible] برات
یاں بیاہ کا عالم ہے یہاں پیاسوں کی [illegible] رات
اعدا سے دولہا کے لیے [illegible] واردات
یاں انقضائے حیات و ادھر [illegible] نجات
واں تیغ تھی یاں سر طرف قبلہ جھکا تھا
کیا لشکرِ شبیر کا سودا برضا تھا

۱۸

القصہ کہ سینہ پہ تھے [illegible] زخم
زخموں سے ہوا دولہا کا تن [illegible] زخم
اول تو [illegible] زخم
پھر [illegible] زخم
ظاہر کو بہت بیاہ کی حسرت تھی وطن میں
یاں گھوڑوں سے پامالی قاسم ہوئی رن میں

۱۹

دیکھا [illegible] دولہا کا یہ حال
قاسم [illegible] پامال
[illegible]
جو لاش [illegible] فاطمہ کا لال
اکبر سے نہ عباس سے نہ سبطِ نبی سے
اوس لاش کے ٹکڑے ہوئے اک جا نہ کسی سے

۲۰

[illegible] گھر سے [illegible]
مولا [illegible] اٹھا [illegible]
[illegible] حسین [illegible]
[illegible]
تھا دولہا طرف حشر بپا یاں بلا میں
واں دوست فغاں میں ہیں یہاں دشمن ٹھٹھکا میں

۲۱

اک طفل [illegible] جان
اک [illegible] حسین [illegible]
[illegible] جوان [illegible]
[illegible]
اک کہتی تھی میں رانڈ ہوں اور گھر کو چلی ہوں
گہنے کو لیے بیاہنے بیٹے کو چلی ہوں

۲۲

[illegible] دولہا [illegible]
[illegible] دولہا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
رن میں ہے بنا گھر سے بنی جاتی ہے رن میں
ہے آرسی مصحف کی گھڑی دولہا دلہن میں

۲۳

[illegible] آہ
[illegible] دو بارا
[illegible]
[illegible]
یہ بھائی ہے قاسم کا یہ قاسم کی بہن ہے
یہ بال کھلے ماں ہے یہ سر ننگے دلہن ہے

۲۴

[illegible] شاہ
[illegible] دولہن [illegible]
[illegible] قاسم [illegible]
[illegible]
ماں دولہا کی بولی مرے دلدار کو دیکھا
گھبرائے کہا آخری دیدار کو دیکھا

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible] الفاظ [illegible]
[illegible]
زینب نے کہا دل ترا بچپن ہے واری
جو منہ سے ترے نکلے وہی بین ہے واری

www.emarsiya.com

۲۴

[illegible]

اب وہ قلق میں مری گھبرانے کو دیکھو
دیکھو یہ جگہ اور مرے آنے کو دیکھو

۲۵

[illegible]

مقتل میں تو ہو داخلہ ناموسِ نبیؐ کا
اور رن میں ہوا خاتمہ عباسِ علیؑ کا

۲۶

[illegible]

فرمایا کہ بیٹا مری آغوش میں آؤ
دریا پہ چلو پانی پیو ہوش میں آؤ

۲۷

[illegible]

بچپن میں رنڈاپے کی سزاوار تھی کبرا
والی مری ایسی ہی گنہگار تھی کبرا

۲۸

[illegible]

کس منھ سے کہوں او نہ جفا تھی جو اجل کی
پیوست جگر میں ہوئی برچھی کئی پھل کی

۲۹

[illegible]

بیہوش تھی یہ سنتے ہی بس ہوش میں آئے
پھیلا دیا ہاتھوں کو اور آغوش میں آئے

۳۰

[illegible]

ساتھ آ نکے تو بیٹی اوس آن نہ نکلی
تب لاش تلک دیکھ چکی جان نہ نکلی

۳۱

[illegible]

واں پیاس سے جنت کے مسافر ہوے اکبرؑ
تب لاش پہ تشنہ ہوے کہ آخر ہوے اکبرؑ

۳۲

[illegible]

اعدا نے جو پوچھا کہ یہ کیا کرتے ہیں اصغرؑ
شہ نے کہا امت کی دعا کرتے ہیں اصغرؑ

www.emarsiya.com

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پھٹتا ہی جگر ظلم کہون کیا مین شقی کے
سینے پہ چڑھا اک بد دوش نبوی کے

کوئی نہ جماعت کو ادھر اور نہ ادھر ہی
یہ ہنسنا یہ رونا ہی ترا دہیان کدھر ہی

نقاش کوئی ہو تو لکھے نقشہ وغا کا
حاکم کو مین دکھلاؤن مرقع شہدا کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکلیف کوئی اب تجکو نہ اب دیگا یہ بیکس
سجدہ بھی اشارون ہی سی کرلے گا یہ بیکس

غل پڑ گیا سبط شہ لولاک ہوے ذبح
ہاتف نے کہا پنجتن پاک ہوئے ذبح

اک صفحے مین تصویرین ہون ہفتاد و دو تن کی
اک صفحے مین شکلین ہون اسیران رسن کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نسبت نہ ابھی کر کہ مجھے سخت عجب ہی
اک وقت مین کیا خندہ و گریہ کا سبب ہی

محبوس رسن مین حرم عقدہ کشا تھے
روتا ہون مین قیدی پسر شیر خدا تھے

مشہور ہی ہر ماں صاحب تطہیر ہماری
شہرون مین نہ بھجوائیو تصویر ہماری

[illegible]

عابد کا بھی نقشہ ہو نہیں مشہورِ جہاں ہو
تصویر کے بھی پاؤں میں زنجیر گراں ہو

[illegible]

کیوں قدر نہ ان شکلوں کی دنیا میں بڑی ہو
جب روحِ علیؑ جان نبیؐ سب میں پڑی ہو

[illegible]

سر نیزہ پہ تو گردنِ شہِ مظلوم کی ہووے
اور گود میں لاش اصغرِ معصوم کی ہووے

[illegible]

گر لوح کے اوراق ہوں قدرت کی قلم ہوں
تب شکلیں شہیدوں کی رقم ہوں تو رقم ہوں

[illegible]

سر ننگے لکھوں اکبرِ غازی کے الم سے
یا پشت خمیدہ لکھوں عباسؑ کے غم سے

[illegible]

پہلے جو شبیہ سرِ شبیر کو کھینچا
تیر سے شبیہِ زلف گرہ گیر کو کھینچا

[illegible]

جو عاشقِ حیدر ہیں صلہ اس سے بھی لیں گے
عباسؑ کی تصویر بنا کر اوسے دیں گے

[illegible]

یہ شانِ سواری شہِ عرش نشیں ہے
بس ہاتھ میں زینب کے رکابِ شہِ دیں ہے

[illegible]

کھینچی جو شباہت لبِ شاہِ شہدا کی
فریاد دشمنی وا عطشا وا عطشا کی

www.emarsiya.com

[illegible]

سینے سے مرے شمر کی تصویر مٹا دے
یا اکبر و عباس کے دو داغ بنا دے

[illegible]

لب تشنہ رہی لاڈلی شاہِ شہدا کی
سقائی سکینہ کی نہ کچھ خوب ادا کی

[illegible]

پُرخون ہے جبیں گیسوؤں پر خاک پڑی ہے
اک بی بی تو نہیں لاش کی بالیں پہ کھڑی ہے

[illegible]

ہم دستِ ستمگر سے بھی دکھ پائیں گے بھائی
کل شب کو مرے ہاتھ بھی کٹ جائیں گے بھائی

[illegible]

پیدا تو نہیں ہاتھوں کے سیہات ہوئے تھے
تصویر کے لکھنے کو قلم بات ہوئے تھے

[illegible]

پھر کون وہاں لاش پہ مشغولِ فغاں ہے
ہاتف کی ندا آئی کہ شبیر کی ماں ہے

[illegible]

جب حلقِ علی اصغرِ بے شیر بنایا
نقاش نے پہلے قلمِ تیر بنایا

[illegible]

لپٹاتی ہے سینے سے شہِ جن و بشر کو
سر کھولے ہوئے پیٹتی ہے سینہ و سر کو

[illegible]

لکھا ہے کہ چہروں پہ حرم خاک ملے تھے
اک چھوٹی سی رسی میں بندھے بارہ گلے تھے

www.emarsiya.com

۶۲

[illegible]

اک باغ نیا تجکو دکھاؤں میں قضا کا
دکھلا دیا یہ کہہ کے مرقع شہدا کا

۶۳

[illegible]

یہ ماہ نبی ہاشمی اور سیفِ خدا ہے
چلا کے سکینہ نے کہا میرا چچا ہے

۶۴

[illegible]

ابّی وارثے ہیں اور ترے بس میں پڑے ہیں
کیا حکم ہے سب تیری گنہگار کھڑے ہیں

۶۵

[illegible]

زانو کے تلے کس کے شہنشاہِ امم ہیں
تب شمر تکبر سے پکارا کہ یہ ہم ہیں

۶۶

[illegible]

اک رات کا دولہا یہی فرزندِ حسن ہے
یہ سینہ و سر پیٹ رہی ہے وہ سکی دولہن ہے

۶۷

[illegible]

محشر میں ہر اک جس سے طلبگارِ مدد ہے
میں ہوں حرمِ ان ہے مرا بھائی ہوا حد ہے

۶۸

[illegible]

حاکم نے کہا ایسا کبھی نقشا نہیں دیکھا
سقّے کو کہیں نہر میں پیاسا نہیں دیکھا

۶۹

[illegible]

بس دیکھ چکا خوب مرقع شہدا کا
اب دیکھ مرقع تو اسیرانِ بلا کا

۷۰

[illegible]

زندان میں نواسی محتاج ردا ہے
مقتل میں نواسا مرا بے گور پڑا ہے

www.emarsiya.com

۱۷۱

[illegible]

یثرب کو چلانے کے لئے بشیر آلِ عبا کو
زینبؑ نے کہا پہلے چلو کربلا کو

۱۷۲

[illegible]

واقف تھا جو ظہری بہت آئینِ عرب سے
خاموش ہوا اور کھڑا پاسِ ادب سے

۱۷۳

[illegible]

ظہری نے کہا کوئی بھی اب ہے کہ نہیں ہے
وہ بولا کہ سب مر گئے سجادِ حزیں ہے

۱۷۴

[illegible]

ہر کوچے میں کہتے تھے یہی پیٹ کے سر کو
بے قافلہ سالار چلا قافلہ گھر کو

۱۷۵

[illegible]

ماں فاطمہ ہے اسکی پدر حق کا ولی ہے
کیا اور بھی دنیا میں حسینؑ ابنِ علیؑ ہے

۱۷۶

[illegible]

ماتم ہوا سید انیوں میں سبطِ نبیؐ کا
پُرسا دیا ظہری نے حسینؑ ابنِ علیؑ کا

۱۷۷

[illegible]

واں فرش کا ساماں تھا تدبیرِ غذا تھی
اس قافلے میں ہائے حسیناؑ کی صدا تھی

۱۷۸

[illegible]

بیچین غمِ شاہ سے ہونے لگا ظہری
نزدیکِ بشیر آن کے رونے لگا ظہری

۱۷۹

[illegible]

دل پھٹتا ہے تم دونوں کی ما در کے بیاں سے
ای میری خوہر زادو تمہیں لاؤں میں کہاں سے

www.emarsiya.com

۷۸

[illegible]

شبّیر سا سرتاج جو سر پر سے اٹھا تھا
سر ننگے وہ اس غم سے سدا اہل عزا تھا

۷۹

[illegible]

شاید کہ سرفراز کریں اپنے کرم سے
سجّاد سے میں عرض کروں کہ تو حرم سے

۸۰

[illegible]

دنیا میں ہمیں جس سے ہدایت کی غرض تھی
اور روز قیامت میں شفاعت کی غرض تھی

۸۱

[illegible]

کہنا یہ کبھی گور کنارے گئے قاسمؑ
افسوس کہ دن بیاہ کے مارے گئے قاسمؑ

۸۲

[illegible]

وہ بولی کہ ٹھہر جاتی ہوں میں تیری خبر کو
حجرے میں پدر کے ابھی روتے ہیں پدر کو

۸۳

[illegible]

وہ بولی کہ کہنے ہی کو آئی ہوں کہوں گی
پر تم یہ قسم کھالو کہ آزردہ نہوں گی

۸۴

[illegible]

وہ بولی کہ کچھ کا بہ ثواب اسکو بتا دو
قبر علی اکبرؑ کا مجاور ہی بنا دو

۸۵

[illegible]

شادی میں نہ سادات کی لینے کو گئی تھی
پرسا شہ مظلوم کا دینے کو گئی تھی

۸۶

[illegible]

وہ بولی کہ مطلب ہے یہ مجھ خستہ جگر کا
قربان گئی بیاہ ہے لونڈی کے پسر کا

www.emarsiya.com

۸۹

[illegible]

میں کہتی نہیں شرماتی ہوں ہے گل کی خوزادی
صدقے گئی گل مہندی ہاتھوں پہ سوں ہے شہ دی

۹۰

[illegible]

میں بی بی کے صدقے ہوں میں بی بی کی بلا لوں
فرماؤ قدم رنجہ تو آنکھوں پہ بٹھالوں

۹۱

[illegible]

کھانے کو نہ پینے کو نہ سونے کو رہی ہوں
دنیا میں فقط بھائی کے رونے کو رہی ہوں

۹۲

[illegible]

ہم لوگ ہیں اندوہ شہ جن و بشر میں
شادی ہو تو اسباب بھی شادی کا ہو گھر میں

۹۳

[illegible]

ہاں خیر جو تو بزم طرب میں مجھے جا دے
جا بیٹھوں کسی پاس تو اغلب ہے اٹھا دے

۹۴

[illegible]

عزت قدر میں بھی غیرت سے بہت روئیں گے اکبر
جاؤں گی جو بن پوچھے خفا ہوئیں گے اکبر

۹۵

[illegible]

کہہ تو نہیں سکتی کہ ادب مد نظر ہے
چل بیٹھو تو چل بیٹھو کہ لونڈی کا یہ گھر ہے

۹۶

[illegible]

شبیر تلک لائق محفل رہی زینب
اب تو نہیں جانے کے قابل رہی زینب

۹۷

[illegible]

نا ہو گی یہ خشمت نہ کہیں جائے گی بانو
جا لگی گی تو اب زیر زمیں جا لگی گی بانو

www.emarsiya.com

۹۸

ہاں فاطمہ بیٹی تم نوشاہ کی رو رو کے پکاری
[illegible]

جس ہاتھ میں باندھی ہوئی کنگنے کو دولہن تھی
اک شب وہاں کنگنا تھا اور اک شب کو رسن تھی

۹۹

کبرا نے کہا مجھکو نہیں حاجت اظہار
[illegible]

شادی میں غمی ہو گئی تاثیر قدم سے
سر کٹ گیا دولہا کا مری تیغ ستم سے

۱۰۰

[illegible]

ارمان مرے دل کا نکلتا نہیں واری
سب حکم تمہارا کوئی چلتا نہیں واری

۱۰۱

[illegible]

لے تعزیہ میرا مرے بھائی کا علم بھی
پھر شوق سے تم جانا کہ واں آئیں گے ہم بھی

۱۰۲

[illegible]

پیراہن صد چاک شہنشاہ امم دو
اور حضرت عباس کا پر خون علم دو

۱۰۳

[illegible]

محفل میں بپا ماتم مولا کی کرو تم
رونے میں مدد فاطمہ زہرا کی کرو تم

۱۰۴

[illegible]

محفل میں ہر اک شیعہ و مومن کو بٹھا کے
لینے کو گیا آل رسول دوسرا کے

۱۰۵

[illegible]

پتلی کی طرح سب کی جو پوشاک سیہ تھی
سادات کی تقسیم رن ظہری میں جگہ تھی

۱۰۶

[illegible]

فضہ بھی کرتی تھی بیان اشک بہا کے
دولہا نہ بنے ہائے جوان آل عبا کے

www.emarsiya.com

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اصغر سا بھی بھائی نہ ہمارا رہا باقی تم مر گئے اور داغ تمھارا رہا باقی	کیا ناف تا ملک ہاتھ سے بصد تھی جراحت پنجاہ و نہ ہزار و یک و نہ صد تھے جراحت	واللہ تری جد و پدر عرش پہ بیٹھے تم آہ مری گود میں تب فرش پہ بیٹھے
[illegible]	[illegible]	[illegible]
عابد نے سلام اونکا لیا رنج و تعب سے اور بیٹھے تو پائیں وارث آگے ادب سے	حق بھائی کے ماتم کا ادا کر گئی زینب بس مرثیہ خوان بس کر قضا کر گئی زینب	اس فرش کا اب عرش سے بھی رتبہ بڑا ہی اصغر کو لیے گود میں بابا بھی کھڑا ہی
[illegible]	[illegible]	[illegible]
ذاکر کوئی حاضر تھا حسین ابن علی کا فرمایا کہ پڑھ مرثیہ فرزند نبی کا	سب کپڑے ہیں ٹکڑے کہیں کچھ ہوش نہیں ہی ٹوپی تو پڑی ہی کہیں دستار کہیں ہی	کب تک مجھے جنت میں بلاؤ گے بتا دو ای بھائی کہاں ہو مجھے صورت تو دکھا دو

www.emarsiya.com

[illegible]

کبریٰ نے کہا بابا عنایت کی گھڑی ہے
یہ دختر بیوہ پئے تسلیم کھڑی ہے

[illegible]

پشت خم رن میں کمانوں کی نظر آتی ہے
دھار تلوار کی دہشت سے مڑی جاتی ہے

[illegible]

جتنے میدان میں لاشے ہیں وہ تھرّائے ہیں
جو کہ زندہ ہیں وہ دہشت سے مرے جاتے ہیں

[illegible]

مجھ احقر و ادنیٰ پہ یہ الطاف و عطا ہو
فردوس میں ہمری کی قرین میری بھی جا ہو

[illegible]

زخمی فوج ستمگار اوٹھے جاتے تھے
دشت میں لاشے شہیدوں کے نظر آتے تھے

[illegible]

جنگ عباس کی کس شخص میں ہمت ہوگی
شیر کے بیٹے میں بھی شیر کی طاقت ہوگی

[illegible]

غل ہے اک شور ہے طاقت نہیں گفتار کی ہے
آمد آمد پسر حیدر کرار کی ہے

[illegible]

کہہ جوانوں سے کہ اب مرگ تمھاری آئی
پسر شیر الٰہی کی سواری آئی

[illegible]

شہرۂ خلق انھیں لوگوں کی تدبیریں ہیں
ناخن عقدہ کشا ہاتھ میں شمشیریں ہیں